12653 ـ رمضان میں شیطانوں کا جکڑا جانا؟

سوال

ہمں اس کی معرفت ہے کہ رمضان میں شیطانوں کو قیدکردیا جاتا ہے، اللہ تعالی کی پناہ ۔ میں اس کے متعلق استفسار کرنا چاہتا ہوں ، اور اسی طرح میرا یہ بھی استفسار ہے کہ کیا ان جادوگروں پر جو کہ اس مبارک مہینہ میں یہ کام کرتے ہیں اللہ تعالی کی لعنت ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں رمضان کریم میں بھی ہوسکتا ہے کہ شیطان وسوسہ ڈالیں اور اسی طرح جادوگربھی رمضان میں کام کرتے ہیں لیکن اس میں کوئ شک نہیں کہ یہ سب کچھ رمضان میں دوسرے مہینوں سے کم ہوتا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(جب رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ،اور شیطانوں کو زنجیریں ڈال دی جاتی ہیں) صحیح بخاری (3277) صحیح مسلم (1079) اور سنن نسائ میں یہ الفاظ ہیں (وتغل فیہ مردة الشیاطین) کہ رمضان میں سرکش شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے ۔نسائ (2106) ۔

تو المردة مارد کی جمع ہے جس کا معنی شرپسندی کے لئے خاص ہے ۔

تو اس کا معنی یہ نہیں کہ کلی طور پر شیطانوں کی تاثیر ہی ختم ہوجاتی ہے ، بلکہ یہ تو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ رمضان میں کمزور پڑ جاتے اور رمضان کے علاوہ جو ان کی طاقت ہوتی ہے وہ رمضان میں نہیں رہتی ۔

اور یہ بھی احتمال ہے کہ صرف سرکش شیطان ہی جکڑے جاتے ہیں سب نہیں ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اگریہ سوال اٹھایا جائے کہ اگر رمضان میں شیطان جکڑ دیئے جاتے ہیں تو پھر معاصی اور شروگناہ رمضان میں کیوں پایا جاتا ہے ؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ :

اس شر اورمعاصی کی ان روزہ داروں سے کمی ہوجاتی ہے روزہ کے آداب اور اس کی شروط پر عمل کیا جائے تو روزہ ان میں کمی لاتا ہے ۔

یاپھر یہ ہے کہ سب شیطان نہیں بلکہ ان میں صرف سرکش شیطان ہی جکڑے جاتے ہیں جیسا کہ کئ ایک روایات میں وارد ہے جو کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے ۔

اور یاپھر اس سے شراور معاصی کی کمی مراد اور مقصود ہے ، اور یہ سب محسوس کرتے ہیں کہ رمضان میں معاصی کاوقوع پہلے کی بنسبت کم ہوجاتا ہے ، اور پھر یہ بھی لازم نہیں کہ جب سب شیطانوں کو بھی جکڑ دیا جائے تو معاصی اور شر کا وقوع نہ ہو ، کیونکہ اس کے شیطانوں کے علاوہ اور بھی کئ اسباب ہیں ، مثلا نفوس خبیثہ اور بری اور گندی عادات اور اسی طرح انسانوں میں سے شیطان ۔ اھ ۔ فتح الباری ۔

واللہ تعالی .